اگر اللہ تعالیٰ سے معافی مانگنے کا عمل کافی ہے تو پھر شریعت، شرعی قوانین اور حدود اللہ کے قوانین کی ضرورت کا کیا جواز ہے؟ متحدہ قومی موومنٹ

دعائے استغفار پڑھوا کران ہزاروں عورتوں اور مردوں کو کیوں نہ رہا کر دیا جائے جو حدود اللہ کے احکامات کی خلاف ورزی کرنے پر برسوں سے جیلوں میں قید ہیں؟

کیا ملک کے نامور امیر افراد اور ارکانِ پارلیمنٹ کیلئے ملک کا قانون اور آئین الگ ہے اور 16 کروڑ غریب اور متوسط طبقہ کیلئے قانون اور آئین کیا کوئی دوسرا یا الگ ہے؟

کیا پولیس، حوالات اور جیلیں صرف غریبوں کیلئے بنائی گئی ہیں اور امراء پولیس، حوالات اور جیلوں سے ماورا ہیں؟

متحدہ قومی موومنٹ رابطہ کمیٹی کے اراکین کا اربابِ اختیار، ممبران صوبائی اور قومی اسمبلی اور سینیٹ سے سوالات

کراچی ۔۔۔21 جون 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے انچارج انور عالم، جوائنٹ انچارج عبدالحسیب اور دینی علم رکھنے والے رابطہ کمیٹی کے رکن ڈاکٹر نصرت نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں مورخہ 20 جون 2007ء کو ایک نجی ٹیلی ویژن پر نشر کئے جانے والے ایک پروگرام میں عمران خان کے خلاف دائر کردہ ریفرنس کے بارے میں ملک کے ایک ممتاز ماہر قانون سے پوچھے جانے والے سوال کے جواب میں ان کے بیان کردہ دلائل کا خیر مقدم کرتے ہوئے رابطہ کمیٹی کے جملہ اراکین نے حکومت سے کہا ہے کہ اگر ممتاز قانون داں کی طرف سے سورۃ الاعراف کی اس آیت کے مطابق کہ

قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ أَنفُسَنَا وَإِن لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ ٱلْخَٰسِرِينَ ﴿٢٣﴾

کو صرف عمران خان کیلئے ہی کیوں وجہ استغفار بنایا جائے اور ان ہزاروں عورتوں اور مردوں کو یہ دعا پڑھوا کر کیوں نہ رہا کر دیا جائے جو حدود اللہ کے احکامات کی خلاف ورزی کرنے پر حدود آرڈیننس کے تحت برسوں سے جیلوں میں قید ہیں۔ انہوں نے مقتدر اور مایہ ناز وکیل سے سوال کرتے ہوئے کہا کہ حدود اللہ کے احکامات کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ایک ناجائز اولاد (بچی) پیدا کرنے والے عمران خان کے خلاف ریفرنس کے مسئلہ کو سیاسی قرار دے کر کیا وہ حدود اللہ کے قوانین کو غلط ثابت کرنا چاہ رہے ہیں؟ اور اگر ایسا ہے تو پھر وہ حدود اللہ کے قوانین کو آئین پاکستان سے خارج کرنے کا مطالبہ کیوں نہیں کرتے؟ اور یہ کیوں نہیں کہتے کہ دین اسلام نے نعوذ باللہ امیروں اور غریبوں کیلئے الگ الگ قانون مرتب کئے ہیں کہ اگر کوئی غریب حدود اللہ کے قوانین کی خلاف ورزی کرے تو اسکے لئے سزا اور جیل کی طویل قید ہے جبکہ کوئی نامی گرامی امیر شخص اسی قسم کی حدود اللہ کی خلاف ورزی کرے تو اس کیلئے سورۃ الاعراف کی دعا جو اوپر بیان کی گئی ہے اس کا پڑھ لینا ہی کافی ہے۔ آخر میں رابطہ کمیٹی کے جملہ اراکین نے اربابِ اختیار، ممبران صوبائی اور قومی اسمبلی اور سینیٹ سے چند سوالات کرتے ہوئے پوچھا ہے کہ کیا،

(1) منتخب ارکان پارلیمنٹ حدود اللہ کے قوانین سے مستثنیٰ ہیں؟ کیا ان پر آئین کے آرٹیکل 62 اور 63 کا اطلاق نہیں ہوتا؟

(2) کیا آئین کی شق 62 اور 63 اور حدود آرڈیننس صرف اور صرف غریب اور متوسط طبقہ کے عام پاکستانی مسلمانوں کیلئے وضع کئے گئے ہیں اور یا صرف ان پر ہی لاگو ہوتے ہیں؟

(3) کیا ملک کے نامور امیر افراد کیلئے اور منتخب ارکانِ پارلیمنٹ کیلئے ملک کا قانون اور آئین الگ ہے اور ملک کے 16 کروڑ غریب اور متوسط طبقہ کیلئے قانون اور آئین کیا کوئی دوسرا یا الگ ہے؟ اور اگر ہے تو آج تک ملک کے 16 کروڑ عوام سے اس تفریق کو کیوں چھپائے رکھا گیا؟

(4) کیا ملک میں سزا کے مستحق صرف غربت و افلاس کے شکار افراد ہیں اور امیر اور دولتمند منتخب ارکانِ پارلیمنٹ سزا کے اس معیار سے ماورا ہیں؟

(5) کیا پولیس، حوالات اور جیلیں صرف غریبوں کیلئے بنائی گئی ہیں اور امراء کیلئے ہاؤس Arrest کے قوانین ہیں؟ یا پھر وہ پولیس، حوالات اور جیلوں سے ماورا ہیں؟

(6) اگر اللہ تعالیٰ سے معافی مانگنے کا عمل کافی ہے تو پھر شریعت، شرعی قوانین اور حدود اللہ کے قوانین کی ضرورت کا کیا جواز ہے؟ اور اگر صرف دعاؤں اور استغفار سے تمام معاملات ومسائل اور گناہ کبیرہ وصغیرہ کا حل نکل آتا ہے تو پھر کیا پولیس، جیلیں، حوالات، آئین اور قانون کی کوئی ضرورت باقی رہتی ہے؟

یورپی یونین کے چھ رکنی وفد کی ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو پر ڈاکٹر فاروق ستار سے ملاقات

سیاسی صورتحال، آئندہ عام انتخابات اور دیگر امور پر تبادلہ خیال

کراچی ۔۔۔ 21، جون 2007ء ۔۔۔ پاکستان کیلئے یورپی یونین آف کمیشن کے نمائندہ خصوصی اور اسلامی مشن کے انچارج Benz Balthaskr کی سربراہی میں یونین کے چھ رکنی وفد نے متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز اور قومی اسمبلی میں پارٹی کے پارلیمانی لیڈر ڈاکٹر فاروق ستار سے خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں تفصیلی ملاقات کی ۔ملاقات نصف گھنٹے سے زائد جاری رہی جس میں ملک کی مجموعی اور خصوصاً سندھ اور کراچی کی سیاسی صورتحال، آئندہ عام انتخابات اور دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔اس موقع پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی پاکستان کے انچارج انور عالم، رکن رابطہ کمیٹی شاہد لطیف بھی موجود تھے۔ یورپی یونین کے وفد نے ڈاکٹر فاروق ستار سے گفتگو کے دوران کہا کہ ملک میں ہونیوالے آئندہ عام انتخابات میں یورپی یونین کے نمائندوں کا آنا ضروری ہوگا اور ان کے آنے سے انتخابی عمل کو فائدہ ہوگا اور انتخابات کی شفاف عمل کو یقینی بنایا جاسکتا ہے۔اس موقع پر ڈاکٹر فاروق ستار نے یونین کے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ آئندہ انتخابات کو شفاف بنانے کیلئے اس امر کی ضرورت ہے کہ بین الاقوامی مبصرین انتخابی عمل کو مانیٹر کریں۔انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ انتخابی عمل کو مانیٹر کرنے پر یورپی یونین کا خیرمقدم کریگی۔انہوں نے وفد کے ارکان کو انتخابات کی تیاریوں کے حوالے سے بھی مکمل بریفنگ دی اور انہیں ایم کیوایم منشور سے آگاہ کیا۔

متحدہ قومی موومنٹ کے تحت سانحہ 12 کے شہداء کا چہلم، خورشید بیگم میموریل ہال میں قرآن وفاتحہ خوانی کا اجتماع

کراچی ۔۔۔ 21، جون 2007ء ۔۔۔ متحدہ قومی موومنٹ کے زیراہتمام سانحہ 12 مئی 2007ء کے شہداء کا چہلم انتہائی عقیدت واحترام کے ساتھ منایا گیا۔اس سلسلے میں خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں قرآن خوانی کی گئی اور شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا گیا ۔ چہلم کے اجتماع میں رابطہ کمیٹی کے انچارج انور عالم، جوائنٹ انچارج عبدالحسیب، اراکین آنسہ ممتاز انوار، ڈاکٹر نصرت، بابر خان غوری، نیک محمد، ڈاکٹر عاصم رضا، شاہد لطیف، اشفاق منگی، حق پرست قومی وصوبائی وزراء، مشیران، ارکان قومی وصوبائی اسمبلی، سینیٹرز، ایم کیوایم کے مختلف ونگ اور شعبہ جات کے اراکین، سیکٹر و یونٹوں کے ذمہ داران، کارکنان، شہداء کے عزیز واقارب نے بڑی تعداد میں شرکت کی ۔ بعدازاں اجتماعی دعا کی گئی جس میں سانحہ 12 مئی کو فائرنگ کے واقعات میں شہید ہونے والے ایم کیوایم کے کارکنان اور تمام حق پرست شہداء کے بلند درجات، لواحقین کیلئے صبر وجمیل، اسیر کارکنان کی رہائی، ایم کیوایم کیخلاف سازشوں کے خاتمے، حق پرستانہ جدوجہد کی کامیابی اور قائد تحریک الطاف حسین کی درازی عمر، صحت وتندرستی کیلئے خصوصی دعا کی گئیں۔

جمشید ٹاؤن کی اعظم بستی کے اقلیتی سماجی رہنما حکیم بنیامین، اقلیتی عوامی امن کمیٹی کی مرکزی باڈی کے پادری نسیم کلیم اور 50 کارکنان کی متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت

کراچی ۔۔۔ 21، جون 2007ء ۔۔۔ جمشید ٹاؤن کے ممتاز اقلیتی سماجی رہنما حکیم بنیامین نے اقلیتی عوامی امن کمیٹی کی مرکزی باڈی کے پادری نسیم کلیم سمیت کمیٹی کے 50 کارکنان سمیت متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت کا اعلان کیا ہے ۔ یہ اعلان انہوں نے گزشتہ روز ایم کیوایم اقلیتی امور کمیٹی کے تحت جمشید ٹاؤن اعظم بستی میں منعقدہ ایک تقریب میں کیا جس میں ایم کیوایم اقلیتی امور کمیٹی کے انچارج منور الاسلام، اراکین پاسٹر جاوید انجم اور اسٹیفن آصف نے شرکت کی۔ متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت کا اعلان کرنے والے کرسچن برادری کے افراد نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ 12 مئی کے واقعات کی آڑ لیکر جس طرح سے ایم کیوایم کو بدنام کرنے اور اس کی مقبولیت کو روکنے کا عمل کیا گیا وہ ہمارے لئے انتہائی دکھ کا باعث بنا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم کراچی شہر میں رہتے ہیں اور ایم کیوایم کراچی کے عوام کی نمائندہ جماعت ہے اور ایم کیوایم ہی وہ جماعت ہے جس نے ہمیشہ کڑے وقت میں اقلیتی عوام کا نہ صرف ساتھ دیا بلکہ آگے بڑھ کر انہیں تحفظ بھی فراہم کیا۔انہوں نے کہا کہ اگر ایم کیوایم پرامن اور پیار ومحبت کرنے والی جماعت نہ ہوتی تو آج ہم متحدہ قومی موومنٹ میں شامل نہ ہوتے اور ہماری شمولیت اس بات کا ثبوت ہے کہ ایم کیوایم کے خلاف 12 مئی کو گھناؤنی سازش کی گئی تھی جسے قائد

تحریک جناب الطاف حسین اور ایم کیوایم کے کارکنان نے اپنے اتحاد سے ناکام بنا دیا ہے۔ ایم کیوایم اقلیتی امور کمیٹی کے اراکین نے کہا کہ ایم کیوایم احترام انسانیت پر یقین رکھتی ہے اور ملک میں بسنے والی تمام مذہبی اقلیتوں، مسالک اور قومیتوں سے تعلق رکھنے والے مظلوم عوام کے حقوق کی عملی جدوجہد کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کا ہمیشہ سے یہی درس رہا ہے کہ مذہب کی بنیاد پر کسی سے نفرت نہ کی جائے اور متحدہ قومی موومنٹ کے دروازے حقوق سے محروم اقلیتی عوام کیلئے کھلے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم ملک کی واحد جماعت ہے جس کے پرچم تلے مختلف مذاہب، مسالک، قومیتوں اور برادریوں کے افراد متحد ہوکر اپنے حقوق کی جنگ لڑرہے ہیں اور یہ سب کچھ قائد تحریک جناب الطاف حسین کی فکر انگیز اور ولولہ انگیز قیادت کا ہی نتیجہ ہے۔ انہوں نے متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت کا اعلان کرنے والے اقلیتی سماجی رہنما حکیم بنیامین، پادری نسیم کلیم اور 50 کارکنان کی شمولیت کا زبردست خیر مقدم کیا اور انہیں مبارکباد پیش کی۔

قاضی حسین احمد اور مولانا فضل الرحمٰن ایم کیوایم علماء ونگ کے شرعی سوالات کا جواب دیں، پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی

کراچی ۔۔۔ 21، جون 2007ء ۔۔۔ متحدہ قومی موومنٹ پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی کے اراکین نے کہا ہے کہ متحدہ مجلس عمل کے رہنما قاضی حسین احمد اور مولانا فضل الرحمٰن ایم کیوایم علماء ونگ کی جانب سے پوچھے گئے سوالات کا جواب دیں۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ قاضی حسین احمد اور مولانا فضل الرحمٰن سمیت متحدہ مجلس عمل کے دیگر رہنما اپنے آپ کو اسلام کا چیمپئن قرار دیتے ہیں لیکن ان تمام حضرات کی جانب سے ایم کیوایم علماء ونگ کی طرف سے شرعی احکامات کے حوالے سے پوچھے گئے سوالات کا جواب دینے کے بجائے خاموشی اختیار کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ قاضی حسین احمد اور مولانا فضل الرحمٰن جس طرح سے خود کو اسلام کا چیمپئن قرار دیتے ہیں انہیں ایم کیوایم علماء ونگ کے شرعی احکامات کے حوالے سے پوچھے گئے سوالات کا فوری جواب دینا چاہئے تھا اور اپنی پوزیشن جلد از جلد عوام میں واضح کرتے لیکن قاضی حسین احمد اور متحدہ مجلس عمل کے دیگر رہنما سوالات کا جواب دینے سے مسلسل کترا رہے ہیں۔ پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی کے اراکین نے مزید کہا کہ قاضی حسین احمد اور مولانا فضل الرحمٰن سے ان سوالات کے جواب طلب کرتے ہوئے ایک ہفتہ گزر چکا ہے مگر اس پر مجلس عمل کے رہنماؤں نے خاموشی اختیار کرکے ثابت کردیا ہے کہ وہ شرعی احکامات کی سنگین خلاف ورزی کے مرتکب ہورہے ہیں۔

ایم کیوایم کے کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی ۔۔۔ 21، جون 2007ء ۔۔۔ متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم ناظم آباد گلبہار یونٹ 167 کی یونٹ کمیٹی کے رکن محمد ندیم کی والدہ محترمہ رضیہ خاتون، ایم کیوایم جیکب آباد زون یونٹ سٹی A کے کارکن محمد رمضان سومرو کے والد رسول بخش سومرو اور ایم کیوایم لیاقت آباد سیکٹر یونٹ 164 کے کارکن مجیب الرحمٰن کی والدہ محترمہ رشیدہ بیگم کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت
وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرے۔ (آمین)

☆☆☆☆☆